اخوان المسلمون

مؤلف: افتخار احمد۔ ناشر: المیزان پبلشرز، صابر پلازا۔ امین پور بازار، فیصل آباد۔

سٹاکسٹ: الائیڈ کمپنی، دی مال لاہور۔ صفحات: ۴۴۰ مجلد خوب صورت گرد پوش سے آراستہ۔ قیمت: ۱۶۰/ر

زیر نظر کتاب ایک ایسے موضوع ہے جس پہ اسلامی نشأۃ ثانیہ کے اس دور میں جس قدر لٹریچر مہیا کیا جائے، کم ہے۔ محترم مولف نے اس مجموعہ مضامین میں پوری کوشش کی ہے کہ دنیائے اسلام کی اہم ترتحریک الاخوان المسلمون کے بارے میں اپنے قارئین کو تحریک کے ایسے پہلوؤں سے پوری طرح متعارف کرائیں جو ہماری قومی بے حسی کی بنا پہ اکثریت کی نظروں سے اوجھل ہیں اور جن کا جاننا ہر مسلمان نوجوان کے لیے لازم ہے۔ کتاب کے پہلے ایڈیشن ۱۹۸۰ء پہ محترم مولانا نعیم صدیقی صاحب کی تقریظ اور جناب صلاح الدین مدیر تکبیر کا تبصرہ اس بات کی واضح دلیل ہے کہ کتاب خاص اہمیت کی حامل ہے اور اس قابل ہے کہ ہر پاکستانی مسلمان اس کا مطالعہ ضرور کرے، محترم نعیم صدیقی صاحب نے موضوع کے بارے میں انتہائی اہم نکات بیان کرنے کے بعد لکھا ہے:

"افتخار احمد نے تحریک اخوان المسلمون اور اس کے اکابر کا تعارف پیش کرنے کے لیے متعدد مآخذ سے استفادہ کیا ہے۔ یہ خدمت تاریخ کی بھی خدمت ہے، علم و ادب کی بھی، اردو زبان کی بھی، اور فلاح انسانیت کا راستہ دکھانے والے دین کی بھی۔ جس تحریک نے سید قطب شہید اور عبدالقادر عودہ جیسے اہل قلم کو ابھارا اس کی داستان لکھ کر افتخار احمد نے بھی اپنا تعلق اس کاروانِ عشق سے جوڑ لیا ہے میری طرف سے ہدیہ تبریک"۔

محترم محمد صلاح الدین اپنے جامع تبصرے کے آخر میں رقمطراز ہیں۔

"افتخار احمد صاحب نے اپنی اس گرانقدر تالیف میں اس تحریک

کے پس منظر اور ارتقاء کی اب تک کی تفصیلات کو یک جا کر کے دعوتِ اسلامی کے کارکنوں کے لیے ایک قیمتی کتاب مہیا کر دی ہے۔ اسلام کی دعوت سے متاثر ہونے والے ذہنوں کے لیے یہ تالیف ایک ولولہ انگیز بانگ جرس ثابت ہو گی۔"

ان دو عبقری اہلِ قلم حضرات کی انتہائی وقیع آرا کو نقل کر دینے کے بعد اس کتاب پر مزید تبصرہ کرنا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے۔ البتہ مزید جو بات کہی جا سکتی ہے، وہ یہ ہے کہ اگر کتاب کے آخر میں محترم مؤلف ان اثرات کا جائزہ بھی پیش کر دیتے تو کتاب کی افادیت میں مزید اضافہ ہو جاتا، جو اس تحریک کے نتیجے میں پوری دُنیا بالخصوص اسلامی ممالک اور عرب حکومتوں پر مرتب ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ اور جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ایک طرف روس، امریکہ اور مغربی دُنیا کے عوام آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر اسلام اور مسلمانوں کو دیکھ رہے ہیں اور دوسری طرف یہود و ہنود کی وہ تنظیمیں جن کا کام ہی اللہ کی زمین میں فساد برپا کرنا ہے۔ اور عیسائی مشنریوں کے وہ ادارے جو پوری دُنیا کو اپنے رنگ میں رنگنے کے لیے بے انتہا ذرائع اور وسائل کے مالک ہیں۔ اسلامی تحریکات کے اثرات کو کم کرنے کے لیے پہلے سے کہیں زیادہ سرگرم عمل ہو گئے ہیں۔ اور بزعم خود یہ سمجھ رہے ہیں کہ اس طرح وہ اللہ کے نُور کو بجھانے میں کامیاب ہو جائیں گے جبکہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہے:

يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ۔

نُورِ خدا کفر کی حرکت پہ ہے خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

(تبصرہ نگار شبیر احمد)